130626 ـ اعتکاف کی حالت میں مسجد سے نکل کر گھر والوں کی سحری کے لیے بیدار کرنے جانے کا حکم

سوال

اگر کوئی شخص اعتکاف کی حالت میں ہو تو کیا وہ اپنے گھر والوں کو سحری کے بیدار کرنے جا سکتا ہے کیونکہ گھر میں کوئی نہیں، اور اگر ایسا کرے تو کیا یہ اعتکاف کی شروط کے مخالف ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس شخص نے اعتکاف شروع کر دیا تو اس کے لیے اپنے اعتکاف کی جگہ سے بغیر شدید ضرورت کے باہر نکلنا جائز نہيں، اور یہ ضرورت ایسی ہو جس کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو، مثلا اگر مسجد میں بیت الخلاء نہ ہوں تو قضائے حاجت کے لیے باہر جانا، اور ضروریات زندگی کھانا پینا لانے کے لیے اگر کوئی دوسرا نہیں تو وہ خود لا سکتا ہے.

اور اگر گھر والے خود نیند سے بیدار نہیں ہوسکتے تو پھر انہیں بیدار کرنے کے لیے جانے میں کوئی حرج نہیں تا کہ سحری تیار کریں اور نماز فجر کی ادائیگی بھی، لیکن شرط یہ ہے کہ انہیں بیدار کرنے والا کوئی اور نہ ہو؛ کیونکہ یہ خیر و بھلائی ہے امر بالمعروف میں شامل ہوتا ہے.

اور یہ اصول ہے کہ جس کام کے بغیر واجب پورا نہ ہوتا ہو تو وہ کام بھی واجب ہوگا، لیکن گھر والوں کی بیدار کرنے کے بعد وہ گھر میں نہ ٹھہرے بلکہ فورا مسجد میں واپس آ جائے.

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد العزیز آل شیخ.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشيخ صالح الفوزان.

الشيخ بكر ابو زيد.